میزان

وخیر جلیس فی الزمان کتاب

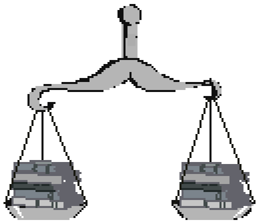

تبصرۂ کتب

نام کتاب "محسن انسانیت اور انسانی حقوق"

مؤلف: ڈاکٹر حافظ محمد ثانی

ضخامت: ۵۰۴ صفحات

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار کراچی

قیمت: درج نہیں،

تبصرہ نگار: احمد معاویہ، کراچی

آج کے دور میں عالم اسلام کے اندر جن مغربی افکار نے اثر و نفوذ حاصل کیا ہے ان میں مغرب کا خود ساختہ انسانی حقوق کا فلسفۂ بے سند بھی ہے۔ جس کا آج چہار دانگ عالم میں غلغلہ مچا ہوا ہے، اور جسے مغرب ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر کمزور اقوام خصوصاً عالم اسلام کے خلاف استعمال کررہا ہے، اس وقت انسانی حقوق کا سب سے بڑا علمبردار بزعم خود امریکہ ہے جس کا "فرض منصبی" دنیا کے کسی بھی خطے میں ہونے والے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا سدِ باب ہے۔ اس سلسلے میں امریکہ و یورپ کے اپنے معیارات اور علیحدہ پیمانے ہیں، جن سے کلیۃً اتفاق ہمارے لئے ممکن نہیں۔

انسانی حقوق کے تحفظ کا سب سے بڑا ضامن کون ہے؟ مغرب کے من گھڑت حقوق انسانی چارٹر کے علی الرغم اسلام نے انسان کو بلا تخصیص مذہب و ملت کیا اعزاز و شرف بخشا ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں وہ کیا دائمی اور عالمی منشور ارشاد فرمایا جو قیامت تک آنے والوں کے لئے ہمہ گیر، مثالی اور ابدی چارٹر ہے؟ موجودہ دور میں مغرب کی

طرف سے حقوق انسانی کے تحفظ کا غلغلہ کرنے کی اصل حقیقت کیا ہے اور اقوام متحدہ کے متفقہ حقوق انسانیت کے منشور کے بعض بنیادی مندرجات کہاں سے چرائے گئے ہیں؟ ان تمام سوالات کے جوابات ہمیں جناب ڈاکٹر حافظ محمد ثانی زید مجدہم کی کتاب ''محسنِ انسانیت اور انسانی حقوق'' سے ملتے ہیں جو حال ہی میں اشاعت پذیر ہوئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس سے قبل بھی بعض اہم تالیفات منصۂ شہود پر آ چکی ہیں زیرِ تبصرہ کتاب بھی ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و جستجو کا مظہر ہے۔ اس کتاب میں حافظ صاحب موصوف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمودہ خطبے سے نکتہ وار استشہاد کرتے ہوئے مغربی مفکرین و مستشرقین کے اسلام پر وارد کردہ اعتراضات کے تاریخی و معاشرتی حوالوں سے مدلل اور مسکت جوابات دیے ہیں۔ یہ اندازِ تحقیق بلا شبہ منفرد نوعیت کا حامل ہے۔ کتاب میں جو علمی مباحث اور نکات اٹھائے گئے ہیں وہ کچھ یوں ہیں!

☆ خطبہ حجۃ الوداع

☆ خطبۂ حجۃ الوداع کی اہمیت و عظمت

☆ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور انسانی حقوق (تاریخی و تحقیقی جائزہ)

☆ خطبہ حجۃ الوداع اور مغرب کے نظریۂ انسانی حقوق کا تقابلی جائزہ

☆ انسانی حقوق کا عالمگیر اعلامیہ (اقوام متحدہ کا عالمی منشور، انسانی حقوق)

☆ خطبہ حجۃ الوداع، حقوق انسانی کا مثالی اور ابدی منشور (تاریخی و تحقیقی جائزہ)

☆ خطبہ حجۃ الوداع اور عورتوں کے حقوق کا تاریخی اعلان

☆ خطبہ حجۃ الوداع اور غلاموں کے حقوق کا انقلابی اعلان

☆ مغرب اور غلامی، آغاز و ارتقاء (تاریخی جائزہ)

☆ عالمگیر مسلم برادری کے قیام اور مواخات کے حق کا ابدی اعلان،

حافظ صاحب موصوف نے ''خطبہ حجۃ الوداع اور عورتوں کے حقوق'' اور ''خطبہ حجۃ الوداع اور غلاموں کے حقوق'' کے ضمن میں قدیم مذاہب و معاشرت کے حوالے سے بالتفصیل گفتگو کی ہے۔ خصوصاً زمانۂ قدیم سے مختلف تہذیبوں میں عورتوں سے جو سلوک روا رکھا جاتا تھا اس پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ پاکستان میں کام کرنے والی بعض انسانی حقوق کی تنظیموں کا اسلام دشمن

کردار یہاں کے فہیم اور صاحب ادراک لوگوں پر آشکار ہے۔ اور وہ مغرب کے اس خود ساختہ فلسفے کی فسوں کاریوں سے آہستہ آہستہ آشنا ہو رہے ہیں، زیر تبصرہ کتاب مغرب کے اس پروپیگنڈے کو سمجھنے کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔ (ان شاء اللہ)

نام کتاب: ''مقالاتِ زواریہ''

مرتب: سید فضل الرحمٰن

ضخامت: ۵۲۶ صفحات

ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

قیمت: ۱۸۵ روپے

تبصرہ نگار: عبدالحی ابڑو، اسلام آباد۔

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ علمی و دینی حلقوں میں کسی رسمی تعارف کے محتاج نہیں۔ رشد وہدایت کے سلسلے اور فقہ وتصوف کی کئی گراں قدر علمی وتحقیقی تصانیف کے علاوہ ارکانِ اسلام کے مسائل کے عام فہم، جامع اور پرُ کشش انداز بیان کے سلسلے ''عمدۃ الفقہ'' اور ''زبدۃ الفقہ'' آپؒ کا نمایاں تعارف ہیں۔

ایک عرصے تک حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی اصلاحی تقاریر ریڈیو پاکستان سے نشر ہوتی رہیں، جن کا ایک مجموعہ ۱۹۸۳ء میں ''ریڈیو تقاریر'' کے نام سے شائع ہوا تھا، زیر نظر مجموعہ ان تقاریر کے علاوہ مختلف جگہوں پر بکھرے ہوئے آپؒ کے دلپذیر مواعظ حسنہ اور محققانہ علمی مقالات و مضامین پر مشتمل ہے۔ جسے آپؒ کے علم وعمل، تحقیق و تدقیق اور رشد وہدایت کے سلسلے کے امین فرزند سید فضل الرحمٰن صاحب نے ترتیب دیا ہے۔

کتاب کے مضامین کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے، جو قرآنی تعلیمات، مبادیٔ اسلام، عبادات ومعاملات کے متعلق دین کی اصولی تعلیمات، اخلاق وحقوق العباد، تصوف وسلوک اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سلف صالحین میں سے بعض شخصیات بالخصوص حضرت

مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و سوانح کے تذکرے جیسے موضوعات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ ہر مضمون میں قرآنی آیات، احادیث نبویہ ﷺ اور بزرگانِ دین کے انمول اقوال و آثار سے استشہاد کیا گیا ہے۔ جس کی بنا پر کتاب اپنے اندر پند و نصیحت اور دینی حقائق کا بیک وقت عظیم سرمایہ لئے ہوئے ہے۔ اس کے مطالعے سے ایمان کی تازگی، روح کی بالیدگی اور نفس کا تزکیہ اور صفائی حاصل ہوتی ہے اور عمل کی ترغیب ملتی ہے اور "از دل خیزد بر دل ریزد" کے مصداق ہے۔ اس کے مطالعے سے دین کا جامع اور حقیقی فہم اور پورا خاکہ ذہن نشین ہوتا ہے۔ قلب و ذہن کی اصلاح کے ضمن میں شاید ہی کوئی ضروری موضوع اس میں آنے سے رہ گیا ہو۔

کتاب نہ صرف عبادات و فرائض کی ادائیگی اور سیرت و کردار کی تعمیر کے ضمن میں مؤثر اور فکر انگیز مواد کا مرقع ہے، بلکہ اس میں بعض دقیق فقہی مسائل کے باب میں گہری علمی اور بصیرت افروز تحقیق بھی ہے، جیسے "پاک و ہند کے حجاج کے لئے میقات" اور "کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت" وغیرہ۔

فاضل مرتب نے ترجمے کے ساتھ ساتھ قرآنی آیات کا متن بھی درج کر دیا ہے اگر اسی طرح احادیث کا بھی مختصر حوالہ دے دیا جاتا تو سونے پہ سہاگہ ہوتا، نیز حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی اختصار کے ساتھ درج کر دیے جاتے تو مؤلف کا تعارف حاصل کرنے کی قارئین کی خواہش کی تکمیل کا سامان ہو جاتا۔ توقع ہے نقشِ ثانی میں ان دو امور کا ممکن حد تک اہتمام کر لیا جائے گا۔

کتاب ہر مسلم گھرانے کی ضرورت ہے، جو دین کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کے سلسلے میں ان شاء اللہ بڑی مدد و معاون ثابت ہوگی۔

کتاب دلکش کمپیوٹر کمپوزنگ، خوب صورت رنگین گرد و پوش، مضبوط جلد بندی اور نفیس طباعت کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر کتاب مختلف عالمی اور مقامی زبانوں میں ترجمہ ہو کر وسیع پیمانے پر پھیلے اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے۔

نام کتاب:	"اسلام دینِ قیم"
مؤلف:	پروفیسر ظفر احمد/ پروفیسر ابرار محی الدین
ضخامت:	۹+۵۶۷=۵۷۶
ناشر:	میاں برادرز سینٹر بہاولپور
قیمت:	۷۵ روپے
تبصرہ نگار:	احمد معاویہ، کراچی،

فی زمانہ عوام وخواص میں دین سے بے رغبتی اور غیر اسلامی علوم وافکار اور تہذیب وتمدن کی طرف اشتغال نے دینی علوم سے محرومی ہی نہیں بخشی بلکہ بنیادی عقائد واعمال اور اسلامی تہذیب ومعاشرت سے برگشتگی بھی پیدا کردی۔ اس سلسلے میں ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ایم اے، پی ایچ ڈی کی سند کے حامل افراد بھی دین اسلام کے بنیادی عقائد اور اپنی مذہبی تاریخ سے ناواقف ہیں۔ ان کا مبلغِ علم محض چند مغربی مفکرین کے دُور از کار فلسفیانہ فقروں اور جملوں تک ہوتا ہے۔ ہمارا اپنا نصابِ تعلیم دینی تعلیمات کے سلسلہ میں اتنا بخیل واقع ہوا ہے کہ ایک چھوٹا بچہ نرسری سے ایم اے تک پہنچ جاتا ہے مگر اسے معلوم نہیں ہوتا کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے یا خاکم بدہن تحریکِ پاکستان کے رہنماؤں میں سے تھے۔ (کالج اور یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے صاحبانِ علم اس صورتحال سے بخوبی واقف ہیں)

زیرِ نظر کتاب ایسی ہی علمی محرومیوں اور عملی خلا کو پُر کرنے کے لئے تالیف کی گئی ہے، یہ کتاب گو کہ کالج کے طالب علموں کے لئے امتحانی نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہے مگر اس کے مندرجات کی وسعت نے اِسے مستقل کتاب کی حیثیت دے دی ہے۔ اور اس بناء پر اس کی افادیت صرف محدود طبقے کے لئے نہیں ہے بلکہ عام لوگوں کی دلچسپی اور معلومات کا بہت سا سامان جمع ہوگیا ہے۔

کتاب چار حصوں میں تقسیم ہے، حصہ اول عقائد پر مشتمل ہے، حصہ دوم میں قرآن و حدیث اور اس کی جمع وتدوین کے موضوعات شامل ہیں۔ حصہ سوئم سنت بحیثیت مآخذ قانون و

شریعت اور صحاح ستہ کے تعارف پر مشتمل ہے۔ جبکہ حصہ چہارم میں ''اسلام اور جدید افکار'' کے تحت اسلامی تہذیب و معاشرت، نظم مملکت، کسب و عمل، اخلاقیات، اور اسلام کے نظریہ تعلیم و تربیت پر بحث کی گئی ہے۔

دو ماہ کے قلیل عرصہ میں ترتیب دی جانے والی اس کتاب کی صحیح حروف خوانی نہ ہونے کی وجہ سے اس میں بہت سی اغلاط رہ گئی ہیں، اس کے علاوہ حوالہ جات کے عدم اہتمام نے اس کتاب کے پایۂ ثقاہت کو کم کر دیا ہے۔ طباعت بھی عام نصابی کتابوں کے معیار کی ہے۔ مجموعی طور پر دونوں حضرات کی یہ علمی کاوش قابل قدر ہے، جنھوں نے مختصر سے وقت میں اس قدر قیمتی مجموعہ ترتیب دے کر ایک بڑے علمی خلا کو پُر کر دیا ہے۔ امید کی جاتی چاہئے کہ اساتذۂ اسلامیات طلباء کو اس کتاب کے مطالعے کی طرف بھرپور رغبت دلائیں گے، اور نصابی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر لکھی جانے والی کتابوں میں یہ ذوق عام ہو کر طلباء کی ذہنی تربیت کا باعث بنے گا۔

نام کتاب:	''کلمات''
مؤلف:	ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن
ضخامت:	۱۰۷ صفحات
ناشر:	پروگریسو بکس ۴۰/ بی، اردو بازار لاہور
قیمت:	درج نہیں،
تبصرہ نگار:	سید عزیز الرحمٰن،

ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے وابستہ ہیں اور وہاں سے اردو میں شائع ہونے والے دینی و علمی مجلّے سہ ماہی فکر و نظر کے مدیر بھی ہیں۔

زیر نظر مختصر کتاب ان کی مختلف موضوعات پر کی جانے والی تقاریر کا مجموعہ ہے۔ اس سے قبل بھی ان کی تحریر و مرتب کردہ کئی ایک کتب شائع ہو چکی ہیں، جن سے ایک خوشگوار تاثر یہ قائم ہوتا ہے کہ ان کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ ہادیٔ اعظم نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے

ہے۔اس مجموعے کا بھی اکثر حصہ قرآن وسنت ہی سے متعلق ہے۔مجموعی طور پر اس میں کل دس مضامین ہیں،جن کو چار عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔

۱-اسوۂ حسنہ، ۲-قرآن وسیرت، ۳-اصحابی کالنجوم، ۴-اقبالیات،

انداز بیان مجموعی طور پر سادہ ہے،اور چونکہ تمام مضامین کسی نہ کسی تقریب میں پڑھے گئے ہیں،اس لئے ان میں خطابتی اسلوب نمایاں ہے۔کتاب کی ترتیب مناسب ہے۔طباعت بھی معیاری ہے۔